Prime Minister Shri Narendra Modi virtually met stakeholders involved in Operation Ganga launched for evacuation of Indians from Ukraine

March 15, 2022

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے یوکرین سے بھارتیوں کے انخلاء کے لیے شروع کیے گئے آپریشن گنگا میں شامل حصص داروں سے ورچوئل طریقے پر ملاقات کی

نئی دہلی، 15/مارچ 2022 - وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج آپریشن گنگا میں شامل حصص داروں کے ساتھ بات چیت کی۔ آپریشن گنگا نے کامیابی سے تقریباً 23000 بھارتی شہریوں کے ساتھ ساتھ 18 ممالک سے تعلق رکھنے والے 147 غیر ملکی شہریوں کو یوکرین سے نکالنے کا کام کیا ۔

بات چیت کے دوران، یوکرین، پولینڈ، سلوواکیہ، رومانیہ اور ہنگری میں بھارتی کمیونٹی اور پرائیویٹ سیکٹر کے نمائندوں نے آپریشن گنگا کا حصہ بننے کے اپنے تجربات اور انہیں درپیش چیلنجوں کو بیان کیا اور اس پیچیدہ انسانی آپریشن میں تعاون کرنے پر اپنے اطمینان اور اعزاز کے احساس کا اظہار کیا۔

وزیر اعظم نے آپریشن کی کامیابی کے لیے انتھک محنت کرنے والے بھارتی کمیونٹی لیڈروں، رضاکار گروپوں، کمپنیوں، نجی افراد اور سرکاری اہلکاروں کی زبردست تعریف کی ۔انہوں نے آپریشن کی کامیابی کیلئے حب الوطنی کے جذبے، کمیونٹی سروس کے جذبے اور آپریشن گنگا میں شامل تمام حصص داروں کی طرف سے د کھائی گئی ٹیم اسپرٹ کی تعریف کی۔ وزیر اعظم نے خاص طور پر متعدد کمیونٹی تنظیموں کی ستائش کی ۔انہوں نے اس جانب اشارہ کیا کہ ان کی بے لوث خدمات جنہیں وہ غیر ملکی ساحلوں میں بھی مجسم بنا رہے ہیں، بھارت کی تہذیبی قدروں کی نظیر پیش کرتی ہیں۔

بحران کے دوران بھارتی شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کی طرف سے کی گئی کوششوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے یوکرین اور اس کے پڑوسی ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ اپنی ذاتی بات چیت کو یاد کیا اور تمام غیر ملکی حکومتوں سے ملنے والے تعاون کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

اس اعلی ترجیح کا اعادہ کرتے ہوئے جو حکومت بیرون ملک مقیم بھارتیوں کی حفاظت کو دیتی ہے، وزیر اعظم نے یاد دلایا کہ بھارت نے ہمیشہ کسی بھی بین الاقوامی بحران کے دوران اپنے شہریوں کی مدد کے لئے پوری تندہی سے کام کیا ہے۔ بھارت کے پرانے فلسفے وسو دھیو کٹمبکم کی رہنمائی میں، بھارت نے ہنگامی حالات کے دوران دوسرے ممالک کے شہریوں کو انسانی امداد بھی فراہم کی ہے۔

نئی دہلی

15 مارچ 2022

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.